از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 31مارچ، 1995

دی امپر وومنٹ ٹرسٹ، پٹیالہ

بنام

لینڈ ایکوزشن ٹرائبل ودیگراں۔

[کے رامسوامی اور این وینکٹاچالا، جسٹس صاحبان]

اراضی کے حصول کا قانون،1894:

دفعہ 23(A-1)(جیسا کہ 1984 کے ایکٹ میں ترمیم کی گئی ہے)-دفعہ 23(A-1) کے تحت فوائد-کا اطلاق۔

سی اے نمبر 174 اور 602-605/82 میں اس عدالت کے ذریعے 29 اکتوبر 1987 کو دیے گئے احکامات پر انحصار کرتے ہوئے اس اپیل میں یہ دلیل دی گئی تھی کہ مدعاعلیہان اور مالکان حصول اراضی ایکٹ 1894 کی دفعہ 23(A-1) کے تحت فراہم کردہ فوائد کے حقدار ہیں۔

امپر وومنٹ ٹرسٹ کی اپیل کی اجازت، عدالت

قرار پایا گیا کہ: اراضی کے حصول کے قانون، 1894 کی دفعہ 23(A-1) میں کہا گیا ہے کہ معاوضے کے علاوہ مالک دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن کی تاریخ سے کلکٹر کے ذریعے ایوارڈ منظور کرنے یا قبضہ کرنے کی تاریخ، جو بھی پہلے ہو، تک بڑھتے ہوئے معاوضے کے 12 فیصد سالانہ کی ادائیگی کا حقدار ہے۔ یہ بالترتیب دفعہ 23 اور دفعہ 28 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت فراہم کردہ سود اور سود میں اضافے سے آزاد ہے۔ لہذا، اس عدالت کا اپنے حوالہ شدہ حکم میں جو مطلب تھا وہ اضافہ تھا لیکن دفعہ 23(A-1) کے تحت دستیاب دعووں سے آزاد نہیں تھا کیونکہ تب تک یہ سوال اس

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عدالت کے سامنے عدالتی فیصلہ سنانے کے لیے زیر التوا تھا۔ لہذا، جواب دہندگان دفعہ 23(A-1) کے تحت فوائد کے حقدار نہیں ہیں۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4695، سال 1995۔

سی ڈبلیو پی نمبر 2231، سال 1995 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 13.2.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے ایچ ایل شریواستو، ایس ایم رائے اور ٹی این سنگھ۔

گوپال سبرامنیم، وی رام سوروپ، ونیت مہیشوری اور آر کے۔

مدعاعلیہان کے لیے مہیشوری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

مسٹر مہیشوری،، جواب دہندگان کے لیے نوٹس قبول کرتے ہیں۔

اجازت دی گئی۔

ہم نے اپیل کنندہ کے وکیل کو سنا ہے اور جواب دہندگان کے سینئر وکیل مسٹر گوپال سبرامنیم نے 29 اکتوبر 1987 کے سی اے نمبر 174 اور 82/605-602 میں اس عدالت کے ذریعے منظور کردہ حکم پر انحصار کیا، جس میں اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے ان اپیلوں میں تسلیم کیا تھا کہ "جواب دہندگان نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ ترمیم شدہ قانون کی توضیعات لاگو ہوں گی اور اس میں فراہم کردہ شرحیں دستیاب ہوں گی۔" اس کی بنیاد پر، سری گوپال سبرامنیم کی طرف سے یہ دعوی کیا گیا ہے کہ اب اپیل کنندہ کے لیے یہ دعوی کرنا کھلا نہیں ہے کہ جواب دہندگان اراضی کے حصول کے قانون کی دفعہ 23(A-1) کے تحت فراہم کردہ فوائد کے حقدار نہیں ہیں جیسا کہ ایکٹ 1984/68 کے تحت ترمیم کی گئی ہے۔ دفعہ 23(A-1) میں کہا گیا ہے کہ معاوضے کے علاوہ مالک دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن کی تاریخ سے کلکٹر کی طرف سے ایوارڈ منظور کرنے یا قبضہ کرنے کی تاریخ تک، جو بھی پہلے ہو، بڑھے ہوئے معاوضے کے 12 فیصد سالانہ کی ادائیگی کا حقدار ہے۔ یہ بالترتیب ایکٹ 68، سال 1984 کے تحت ترمیم شدہ اراضی کے حصول کے قانون کی دفعہ 23 کی ذیلی دفعہ (2) اور دفعہ 28 کے تحت فراہم کردہ سود اور سود میں اضافے سے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and integrity of this document

آزاد ہے۔ لہذا، مذکورہ بالا ہدایت میں اس عدالت کا جو مطلب تھا وہ اضافہ ہے لیکن دفعہ 23(A-1) کے تحت دستیاب دعووں سے آزاد نہیں ہے کیونکہ تب تک یہ سوال اس عدالت کے سامنے عدالتی فیصلہ سنانے کے لیے زیر التوا تھا۔

ان حالات میں، جواب دہندگان اراضی کے حصول کے قانون کی دفعہ 23(A-1) کے تحت فوائد کے حقدار نہیں ہیں۔ اس کے مطابق اسے ایوارڈ سے ہٹا دیا جانا چاہیے۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ جواب دہندگان آج سے ایک ماہ کی مدت کے اندر اس عدالت کے پہلے حکم میں دی گئی ہدایت کے مطابق بقایا رقم ادا کریں گے۔ اسی کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and
integrity of this document